



ایک کنواری لڑکی نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس نے یہ بیان کیا کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا جسے وہ ناپسند کرتی تھی چنانچہ نبی کریم ﷺ نے اسے اختیار دے دیا

ابن عباس (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس نے یہ بیان کیا کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا جسے وہ ناپسند کرتی تھی چنانچہ نبی کریم ﷺ نے اسے (نکاح کو باقی رکھنے یا فسخ کر دینے کا) اختیار دے دیا

[صحیح] [اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

یہ حدیث اس بات کا فائدہ دیتی ہے کہ ایک نوجوان کم سن دوشیزا جس کی بکارت ابھی کسی نکاح سے زائل نہیں ہوئی تھی، نبی ﷺ کے پاس آئی اور بیان کیا کہ اس کے باپ نے اس کی رضامندی و اجازت کے بغیر کسی شخص سے نکاح کا ارادہ کیا ہے، تو نبی ﷺ نے اسے اس بات کا اختیار دیا کہ وہ اپنے باپ کے حکم کی تعمیل کرے یا اس شخص سے نکاح کو فسخ کرے۔ اس کو رد کر دیا، کیوں کہ شریعت میں اس (لڑکی) کی اجازت کا اعتبار کیا گیا ہے، لہذا ولی اس کی اجازت اور رضامندی کے بغیر اس کی شادی نہیں کرا سکتا اور اگر وہ باکرہ ہو اور عقل مند و بالغ ہو تو اسے ولی کی بات ماننے یا انکار کرنے کا حق حاصل ہے اور بالغ لڑکی کی رائے کے اعتبار سے اور اسے مجبور نہ کرنے کے قول کو سعودی عرب کی مستقل کمیٹی برائے افتاء نے اختیار کیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58070>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

